مساجد کی دیواروں پر اشتہار لگانا کیسا؟

ریفرنس نمبر: sar6874

تاریخ: 21-12-2019

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مساجد کی بیرونی دیواروں پر تصاویر اور بغیر تصاویر والے محافل کے اشتہار لگا دیئے جاتے ہیں، جس میں گوند وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے اور بعض کے لیے تو کیل بھی ٹھونکے جاتے ہیں، جس سے مسجد کی دیوار خراب ہو جاتی ہے، ایسا کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ایسے اشتہار جن پر جانداروں کی تصاویر ہوں، انہیں مساجد کی دیواروں یا کسی بھی دیوار پر لگانا، ناجائز و گناہ ہے، کیونکہ اسلام میں بلاعذر شرعی تصویر بنانا، ناجائز ہے اوراحادیث مبارکہ میں اس کی بہت سخت وعیدیں بیان ہوئی ہیں۔ خصوصاایسی تصاویر جو کسی معظم دینی کی ہوں، اس سے مزید سختی سے روکا گیا ہے اور وہ اشتہار جسے مسجد کی دیواروں پر گوند لگا کر یا کیل ٹھونک کر لگایا جاتا ہے اوراس سے مسجد کی دیوار خراب اور بدنما ہو جاتی ہے، تواگرچہ اس پر تصاویر نہ بھی ہوں، پھر بھی یہ ناجائز ہے کہ مسجد کی دیوار بھی حصہ وقف ہے اور اس میں ایسا خراب تصرف کرنا، ناجائز و گناہ ہے، ہاں ایسا دینی اشتہار جس میں کوئی شرعی خرابی نہ ہو اور مسجد کی اندرونی یا بیرونی دیوار میں وہ حصہ جو اشتہاروں کے لیے مخصوص ہو اور وہاں لگانے سے بقیہ دیوار خراب نہ ہو، تو اس کی اجازت ہے۔

تصویر بنانے پر عذاب کے متعلق صحیح بخاری شریف میں ہے: حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں: ”سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان اشد الناس عذابا عند الله يوم القيامة المصورون“ ترجمہ: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عذاب والے وہ ہیں جو تصویر بنانے والے ہیں۔

(صحیح البخاری، کتاب اللباس، باب عذاب المصورین یوم القیامۃ، جلد2، صفحہ880، مطبوعہ کراچی)

اسی بارے میں ایک اور حدیث پاک میں ہے: ”ان الذين يصنعون هذه الصور يعذبون يوم القيمة يقال

لھم احیوا ما خلقتم" ترجمہ: بیشک یہ جو تصویریں بناتے ہیں قیامت کے دن عذاب دیئے جائیں گے۔ ان سے کہا جائے گا یہ صورتیں جو تم نے بنائی تھیں، ان میں جان ڈالو۔

(صحیح البخاری، کتاب اللباس، باب عذاب المصورین یوم القیامۃ، جلد2، صفحہ880، مطبوعہ کراچی)

تصویروں والی چیز کو کسی جگہ لگانے کے بارے میں فتاوی عالمگیری میں ہے "ولا یجوز ان یعلق فی موضع شیئا فیہ صورۃ ذات روح "ترجمہ: کسی بھی جگہ ایسی چیز لٹکانا، جائز نہیں ہے جس میں جاندار کی تصویر ہو۔

(فتاوی ھندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب العشرون، جلد5، صفحہ359، مطبوعہ کوئٹہ)

مسجد کی دیوار کو ضرر دینے والے تصرفات کے بارے میں فتاوی رضویہ میں ہے: "دیوار مسجد میں جو سوراخ کیا ہے وہ سوراخ اس کے ایمان میں ہو گیا۔ اس پر فرض قطعی ہے کہ اس ناپاک کڑی کو ابھی ابھی فوراً نکال لے۔۔ اور وہ ناپاک پرنالہ کہ دیوار مسجد سے ملا ہوا بلا استحقاق شرعی رکھا ہے اور اس میں مسجد کا ضرر ہے، لازم ہے کہ فوراً اسے اکھیڑ دے اور بند کر دے۔" (فتاوی رضویہ، جلد16، صفحہ308، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

مسجد میں اشتہار لگانے کے بارے میں فتاوی بحر العلوم میں ہے: "مدرسوں کے اشتہار میں عام طور سے دینی مسائل اور مدرسہ کے لیے چندہ کی اپیل ہوتی ہے اس کو مسجد کے اندر لگانے کی صورت میں دو باتیں قابل لحاظ ہیں: اس میں مسئلہ کوئی غلط نہ لکھا ہو اور کسی گمراہ فرقے کا وہ اشتہار نہ ہو، اگر یہ دونوں باتیں اس اشتہار میں نہ ہوں تو اس کا مسجد میں لگانا، جائز بلکہ کار ثواب ہے۔" (فتاوی بحر العلوم، جلد2، صفحہ226، مطبوعہ لاھور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

23ربیع الثانی 1441ھ/21دسمبر 2019

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے